الٰہی عاقبت محمود گردان

الحمدللہ کہ کتاب مستطاب

موسومہ

مکتوب محمدی

بفرمایش

حاجی ملک دین محمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

مکتوب محمدیؐ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خداوند تعالیٰ نے انسان کو جوہر نطق عطا کر کے جمیع حیوانات سے ممتاز و سرفراز کیا۔ نطق دو طرح پر ظاہر ہوتا ہے ایک تقریر دوم تحریر کبھی انسان بوسیلہ تقریر شیریں کلامی اور خوش بیانی سے بولتا ہے اور کبھی بذریعہ تحریر یکدیگر کے مطلب دلی سے آگاہ ہوتا ہے ہرچند تقریر و تحریر اپنے اپنے محل پر انسان کے ضروری وصف ہیں اور کام کے لئے درکار ہیں مگر تقریر سے تحریر مشکل ہے بدون لکھنے کے نہیں آتی اسواسطے اس کے قاعدہ اور طریقہ آگے لکھے جاتے ہیں

حروف تہجی

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف
ق ک گ ل م ن ں و ہ ھ ء ی
ے

فیروز پرنٹنگ ورکس لاہور باہتمام ایم عبدالمجید خان مینیجر کے طبع شد

غلط صحیح الفاظ

استغفار	استغفار	شرامگینی	شرم آگین	حرالعواج	دولت خواه
خواهرزادی	خواهرزاده	مظہرالعجائب	مظہرالعجائب	لسان الغیب	لسان الغیب
هرکہ نداند چہ داند	هرکه نداند چه داند	کلام از دشمنان مگیر	دام از دوستان مگیر	ضعیف الاعتقاد	ضعیف الاعتقاد
مجیب الدعوات	مجیب الدعوات	چشمہ آب حیوانی	چشمہ آب حیوان	رفیع السودا	رفیع السودا
از دشمن دور باش	از دشمن دور باش	رجب المرجب	رجب المرجب	سرنہنگزادہ	سرنہنگزادہ
خدانخواستہ	خدانخواستہ	خندہ با دوستان مزن	خندہ با دوستان مزن	اشرف الحیوانی	اشرف الحیوان

فہرست حصّہ اول آموزمجھی

یہ کتاب چار باب پر منقسم ہے

باب اول۔ اسمیں وہ رقعات اور خطوط ہیں جو آپس میں اکثر چلتے ہیں جو بلحاظ مطلع
خطوط سہ اقسام تین قسم اور زیادہ اہمیت رکھتے ہیں اسلئے تین فصل پر یہ باب منقسم ہوا ہے

فصل اول۔ یہ بہت سے خطوط ہیں جو بزرگوں کے طرف سے خوردوں کو لکھے جاتے ہیں

فصل دوم۔ اسمیں وہ خطوط ہیں جو خوردوں کے طرف سے بزرگوں کو لکھے جاتے ہیں

فصل سوم۔ اسمیں مساوی درجہ خطوط ہیں

حصہ سوم

باب دوم۔ اسمیں عرضی کتنی طور سے یا ہر اقسام جن کے نمونے عرضی کے لکھے گئے ہیں

باب سوم ـ بیان میں چند ضروری کاغذات کے ہیں جو سرکاری دفتروں اور کچہریوں میں لکھے جاتے ہیں
فصل چہارم ـ بیان میں وثیقہ کاغذات کے مندرج ہیں جو معاملات دنیاوی میں روزمرہ کام آتے ہیں

باب اول

فصل اول ـ اس فصل میں وہ نمونے خطوط کے جو خوردوں کی طرف سے بزرگوں کو لکھے گئے ہیں
پس اس مقام پر بتلانا ضروری ہے کہ جب کوئی شخص رشتہ میں خورد ہو اور کسی بزرگ کے نام
خط لکھے تو ان باتوں کا اسکو خیال رکھنا ضروری ہے اول یہ کہ رشتہ پر لقب اسکا لکھکر القاب و آداب
تسلیمات سے شروع کرے اور القاب کا لحاظ بہت رکھے اور عبارت خط کی مودب ہو اور
فصیح الالفاظ عام فہم ہو اور آخر میں خط کے سلام یا دعا پر ختم کرے القاب سب بزرگوں کے
ایکجگہ لکھے جاتے ہیں انکو یاد رکھے اور یہ بات ہر جگہ بتانی ضروری ہے کہ بڑے بڑے
القاب و آداب لکھنے اس وقت کے فصحا پسند نہیں کرتے اور قطع نظر اسکے اگر خیال کیجیئے تو
آیندہ طرح بے لطف ہے اور منشی ایسی عبارت عقلا کے نزدیک ترک ہوتی جاتی ہے
اسلیئے پرانی الفت وغیرہ کم اتباع کرنا چاہیئے۔

نقشہ القاب رقم کا

(۱) والد — جناب قبلہ و کعبہ صاحب دام ظلہم

(۲) والدہ — والدہ محترمہ معظمہ مکرمہ دام مجدہا

(۳) دادا — جناب قبلہ و کعبہ دادا صاحب دام ظلہم

(۴) نانا - جناب قبلہ وکعبہ نانا صاحب دام ظلکم

(۵) پیر - ہادی دین متین مرشد برحق یقین پیر صاحب دام ظلکم

(۶) دادی - جناب دادی صاحبہ مکرمہ سلامت

(۷) نانی - جناب نانی صاحبہ معظمہ مکرمہ سلامت

(۸) پھوپی - جناب پھوپی صاحبہ مشفقہ مکرمہ سلامت

(۹) ممانی - ممانی صاحبہ مکرمہ سلامت

(۱۰) ماموں - جناب ماموں صاحب قبلہ وکعبہ سلامت

(۱۱) خالہ - جناب خالہ صاحبہ مکرمہ سلامت

(۱۲) خالو - جناب خالو صاحب قبلہ وکعبہ سلامت

(۱۳) بڑے بھائی - بھائی صاحب مشفق ومکرم بندہ سلامت

(۱۴) بڑا سالہ ایضاً۔

(۱۵) بڑی بہن - ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ سلامت

(۱۶) بڑی سالی - بہن صاحبہ مکرمہ سلامت

بعد القاب و آداب کے عرض یہ ہے کہ بڑی مدت ہوئی کہ کوئی عنایت نامہ آپ نے نہیں بھیجا بر وقت تشریف لیجانے کے آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جب ہم لاہور میں پہونچینگے تو ہم کو یاد دلانا ہم گورنمنٹ اسکول میں جاکر دیکھنے طلباء کا طریقہ تعلیم انگریزی کا دریافت کرکے کتب خانہ سرکار سے اچھی اچھی تدابیر ترقی علم کی کتابیں دیکھیں کہ عقلمندوں نے اور

المثال وزن سے دریافت کرنا تمکو بتلائیں گے حق سے زبان کے انگریزی میں بھی تم
بہت جلد ترقی کو جاوگے اسلیے بند کرتے یہ نیاز نامہ بطور پیارہ وطن بموجب آپ ترقی اعلیٰ اور
میں روانہ کیے ہیں آپ سب حال بعد بخشش دینے کے کیونکہ آپ حال و حال میرا کم کہ
ایک سطر بھی ہیں نے تحریر فرمائیے اور ہمکو کوئی تسلی بخشئے زیادہ حد لکھے

بعد آداب کی عرض یہ ہے کہ جس دن سے آپ لاہور تشریف لے گئے ہیں
سب حوصلے دکھلاتے ہیں آپ کو یاد کرتے ہیں آپ نے جو عرض کیا تھا کہ ایک مہینے کی البتہ خوشی
اونکی سوم مہینے ہیں کم عرصہ گذرا اب تک آپ نے وجہ دیر کرنے کی بھی تحریر نہیں فرمائی
پر سننے میں آیا کہ انسپکٹر صاحب بہادر کے دفتر میں کئی کتابیں اور تونسے پڑھنے
کے واسطے اردو زبان میں تیار ہوئی ہیں انمیں جملہ نہایت سود مند تو چھپ چکی ہیں سو
وہ کتاب بھی ہم واسطے خرید کر ضرور روانہ فرما دیجئے اور چونکہ زبان اردو میں بڑی
بھی خاطر خواہ ترقی کر جاتی ہیں اسلیئے مناسب ہے کہ ایک ایسا خط تقدیر کا بھی لیتی
آئیں اور ارادے آپ جلد تشریف لاویں کے اگر آپ کو ابھی عرصہ ہو تو وجہ دیر کرنے کی بھی تحریر
فرمایئے تاکہ ہم سب کو تسلی ہو باقی والسلام

بعد السلام تمہیں ہم عرض یہ ہے کہ ہر وقت حضرت [illegible] لکھا تھا کہ
اگر رحمت اللہ خوب محنت کرے علم سیکھے لیکن اور غفلت بڑھیں سے بھی
خوب بھی بہت پیدا کریوے تو ہم گوجرانوالہ کی ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سے اسکی
نوکری کہیں جگہ دلوا دیں گے پس اوسنے اس نصیحت پر اب عمل کیا ہے کہ

لیاقت میں محنت کرکے حساب بخوبی سیکھ لیا ہے اور سب کام نظامت کے ہوا کرتے ہیں بھی بالا
کرلائے ہیں اور مجموعہ تعزیرات ہند میں بھی خوب مہارت پیدا کرلی ہے اب وہ لائق
بڑے عہدہ کے ہیں اگر حضور والا انکو صاحب ڈپٹی کمشنر کے روبرو پیش کردیں تو
بندہ انکو لیکر خدمت میں روانہ کروں فقط راقم نیاز

اسیطرح جو خطوط چھوٹوں کی طرف سے بڑوں کو لکھے جاتے ہیں مگر انکو القاب سطرین
القاب الصدر کا لکھا جائے جسکے نام کا خط ہوا اور تفصیل القاب کی اوپر گذر چکی ہے۔

فصل دوم

اسمین وہ خطوط ہیں جو بزرگوں کی طرف سے خوردوں کو لکھے جاتے ہیں اور ان کے القاب
لکھنے کا طور مختصر یہ ہے جو نقشہ نیچے دیا ہے

نقشہ القاب خوردان

بیٹا۔ پوتا۔ فرزند ارجمند جگر پیوند طال عمرہ

بھتیجا۔ سالے کا بیٹا۔ برخوردار نور چشم راحت جان فلانے طال عمرہ

چھوٹا بھائی۔ برادر بجان برابر سمی فلانے سلامت

چھوٹی بہن سالی۔ ہمشیرہ عزیزہ۔ دامت الطافہا

بیٹی دختر۔ قرۃ باصرہ بی بی فلانی سلامت

پوتی نور چشم لخت جگر فلانی بی بی سلامت

نواسی ایضاً

بھتیجی - ایضاً -

بھانجی - ایضاً -

بعدہ ہمکی صلاح عمر اور حصول سعادت اسیں واقع ہوئی صبح ۱۳ تاریخ جنوری کو لاہور میں
داخل ہوئی - بعدہ سیر و تماشاے شہر و مکانات قدیم کے گورنمنٹ اسکول میں آیا
واقف ہے جسکی تعلیم بہت اچھی ہوتی ہے جب اسکے ہاسٹر دن سے ملاقات کا سبب
با خلق پایا حقوق ضافہ سر اول تو بہت با خلق اور خندہ پیشانی ہے اونہوں
بعد گفتگو بسیار بطریق تحصیل علم و تربیت کے انگریزی کام ہم کو دریافت ہوا کہ حساب اور الجبرا
اور تحریر اقلیدس تو زبان اردو میں تم کو سیکھنی چاہیئے کیونکہ یہہ علم باتیں ہیں اور علم
اپنی زبان میں اچھی طرح سمجھ سکتے ہو اور انگریزی زبان کی کتاب ابتدائی چھوٹی چھوٹی کو شروع
یاد کرو ایک تاریخ اور پھر قصہ جات اور علم ادب کی کتابیں پڑھو مگر جس دن سے انگریزی
شروع کرو اسی دن سے انشا پردازی کا التزام اسکے ادبی کرو ایک یہ کہ اسپیل یعنی
ہجے الفاظ جہانتک ہو سکے بہت صحیح طور پر کیا کرو ادا لکھنے کی مشق جلی قلم سے ساتھ ہی
کرنی ضرور ہے اور املا انگریزی کی بہت لکھو دوسری بات یہ کہ جس انگریزی خط کو
انگریزی بولنے میں شرم نکرو گو کہ پہلے پہل غلط کروگے مگر پھر صحیح اور صاف
بولنے لگو گے دیکھو تم چھوٹے سے بچے تھے اور بول نہ سکتے تھے حرف ٹوٹا پھوٹا گو شب
کر دیتے تھے جب قوت ناطقہ کھلی اور عقل بڑھی اور سمجھ نے تمہاری بولی صحیح کی تو تم جیسے بولتے
ہو بولنے لگے کہ اب تم بلا سمجھ اور بے تکلف کہو تو اسی لفظ ہیں بولو اور کوئی

جیسے پیون گفتگو کر سکتے ہو اسی طرح ایک دن انگریزی زبان میں لائق ہو جاؤ گے ۔

مشکلے نیست کہ آسان نشود   مرد باید کہ ہراساں نشود

اور کتابیں تمہارے واسطے اسلئے نہ خریدیں کہ مجھکو تجربہ کامل ہے کہ ایسے بھائی کے استادوں کو یہ نکتہ بتا دیا ہے کہ جسکے پاس بہت کتابیں ہوتی ہیں وہ لڑکا بہت ترقی نہیں کرتا وہ کبھی ایک کو پڑھتا ہے اور کبھی دوسرے کو پس ایسی کتابیں ڈلوانے سے ڈل ہو جاتا ہے الحاصل ایک ڈکشنری اور ایک کتاب پڑھنے کے واسطے تمہارے روبرو کی ہوں تاکہ تم اس کتاب کو خوب یاد کرو اور پھر کتاب تمکو دیدی جاویگی ۔

جمعہ کی چٹھی جو روز کے واضح ہو اس ہفتے کیونکہ کوئی خط تمہارا نہیں آیا مگر ایک دوسرے خط سے ثابت ہوتا ہے کہ تم بیمار ہو اس خبر سنتے ہی ہمکو نہایت بیقراری ہوئی تم کو مناسب ہے کہ جلد تر اسکے متعلق صحیح حال لکھو اور عزیز القدر کسی یونانی حکیم کا علاج ہرگز نہ کرو کیونکہ اوسکے طبی کتابیں پرانی ہیں اور دوائیں بھی نفع والی نہیں ہیں اور تشخیص بیماری کی وہ لوگ اچھی طرح نہیں کر سکتے ڈاکٹر کا علاج کرو اور خوراک کی حتی المقدور جو ضرور ہو کبھی نہ کھانا ہوا اور تبدیلی ہوا اگر مناسب ہو تو کرو ورنہ نہیں تو وہاں کے ڈاکٹر سے ایک سارٹیفکیٹ لیکر لوکس سے رخصت حاصل کرو اگر بھائی پر چلے آؤ گے تو اچھا لاہور میں اکثر ڈاکٹر جمع ہیں تمہارا علاج خاطر خواہ ہو جاویگا البتہ صحت کے بعد اپنی نوکری پر چلے جانا اور دکھو وقت

بعد دعائے سعادت تمہیں اور بہت اطلاع کے واضح ہو کہ میں نے سنا ہے کہ تم نے کئی کتابیں اردو زبان کی پڑھ لی ہیں اور بلکہ ایک پڑھتے ہیں ان کے کوشش کرتے ہو ایسا ہی لکھنا بھی سیکھو

سیکھہ لو تو بہت مفید ہی دیکھو اگر تمکو لکھنا آتا تو اسیوقت میری خط کا جواب خود لکھکر روانہ
کرتیں اور اب غیر سے لکھوانا پڑے کا چھہ مہینہ کی کوشش میں تم کو اچھا لکھنا اور دو کا سکتا
ہی دلہن صاحبہ کی خدمت میں میری طرف سے بہت بہت آداب نیاز عرض کرنا اور استانی جی
کو بھی اسلام پہونچے باقی دعا فقط

بعد دعائے خیر دارین قدسی مزاج کو واضح ہو کہ تمہارے خاوند سے ولایت میں ملاقات
ہوئی تھی انہوں نے پانسو روپیہ تمہاری واسطے مجھے دئے تھے اُنکی ہنڈوی بنواکر روانہ کرتا ہوں تاکہ
جسوقت یہہ ہنڈوی پہونچے روپیہ ساہوکار سے وصول کر کے رسید مجھکو لکھنا چونکہ آجکل
دیکھو کسی اور کے ہاتھ سے روپیہ نہ چلے جاویں اسلئے تم اپنے ہاتھ سے
رسید بناکر لکھنا اور خیر و عافیت اپنے مزاج کی لکھکر روانہ کرنا تاکہ میری تسلی ہو اور تمہاری خاوند
کے پاس بعینہ وہی رسید روانہ کرونگا تمہاری رسید سے اُنکو بھی تسلی ہو جاویگی فقط

الحمد للہ کہ عزیزہ واضح ہو کہ تمہارے لئے کتب نصیحت روانہ کرتا ہوں جو لغت
فارسی یا عربی کی کتابیں ہیں اُنکے معنی اردو میں لکھے ہوئے ہیں تم کو اِن کتب سے
علم ملیگا اور جہانتک ہو سکے ترقی اپنی بڑہاتی جاؤ اور سوائی اسکے تم کبھی کبھی یہ کام
کیا کرو یعنی ہنر سیکھو کھانا پکانا اور سینا اور جالی کاڑھنا اور موزے بننا جو بھلے مانسوں
کی بیٹیاں کرتی ہیں سیکھا کرو کیونکہ اِس زمانہ میں ہنرمند آدمی محتاج نہیں رہتا اور
ہر ایک شخص کی تعریف میں لگا کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے خوب نصیب تمکو گھر بار بایا اور اپنی
جیو لی ہمیشہ سکے تا دیر تک نفع بخوبی عقل رہنا اُنکو بھی لکھنا پڑھنا اور حساب سمجھ کر دیکھا تھی رہنا کیونکہ

فصل تیسری عام القاب کی بابت و دیگر خطوط ہائے کی

۱۔ ہمسر۔ مشفق مہربان من سلامت

۲۔ ایضاً۔ محب مخلص نواز من سلامت

۳۔ ایضاً۔ مجمع مکارم اخلاق صاحب ہمیشہ صون الاشفاق سلامت

۴۔ ایضاً۔ مخلص با اخلاص سلامت

۵۔ ایضاً۔ دوست باصفا سلامت

۶۔ بیوی کو۔ بیوی صاحبہ محرم راز ہمدم و ہمساز سلامت

۷۔ ایضاً۔ انیس خاطر غمگین تسکین بخش دل اندوہگین سلامت

۸۔ شیخ۔ شیخ صاحب کرمفرمائے بندہ سلامت

۹۔ ایضاً۔ شیخ صاحب مکرم بندہ سلامت

۱۰۔ سید۔ سید صاحب شفیق بندہ سلامت

۱۱۔ ایضاً۔ سید صاحب مشفق بندہ سلامت

۱۲۔ ایضاً۔ میر صاحب کرمفرمائے بندہ دام لطفہ

۱۳۔ ایضاً۔ سید صاحب مہربان من سلامت

۱۴۔ خان کو۔ خانصاحب مہربان من سلامت

۱۵۔ مغل۔ میرزا صاحب مہربان من سلامت

١٦- نمستے - نمستے جناب مشفق مہربان من سلامت

١٧- ڈنڈوت - ڈنڈوت جناب مشفق مہربان من سلامت

بعد ادائے مراسم اشتیاق واضح ہو کہ مدت ہوئی کہ کوئی خط آپ کا نہیں آیا آج مستغنی کے
خط سے معلوم ہوا کہ آپ مکان بنوانے والے ہیں اس لئے مشتاقانہ عرض کرتا ہوں کہ اگر لاہور
دمکان بجز موافق ہرگز نہ بنوانا چاہئے تنگ نہ ہو سکے مکان کا صحن بہت فراخ رکھنا مناسب ہے
اور ہوا کی آمد و رفت کا بھی ضرور دھیان رکھئے گا تاکہ ہر ایک طرف سے تازی ہوا آسکے
اور چاہے گرمی اور برسات ہو مکانات بھی اس میں ضرور تعمیر کرانے کا خیال
فرمائیے اور باورچی خانہ الگ طرف بنوائیے گا اور اس کا دھواں مکان کو گلا نہ کرے اور
گھوڑے بیل گائے بھینس باندھنے کی جگہ بھی فراخ رکھنا اور قریب زنانہ مکان کے مردانہ مکان کی
نشست و برخاست کی جگہ بھی بنوائیے گا اور مردانہ مکان میں کنواں بھی ضرور کھدوانا تاکہ پانی کی
آرام بھی رہے اور شمال رخ دالان بنے کیونکہ اکثر فصلی ہوا کا لطف رہتی ہے اور
ان میں گرمی کم ہوتی اور سایہ بھی رہتا ہے اس لئے دالان کی دہلیزیں جنوب رخ طرف
الگ بنوانا تاکہ ان کا رخ شمال کی طرف ہو اور اگر کسی وقت کچھ روپیہ درکار ہو تو اطلاع بے
تکلف بندہ کو لکھئے کسی طرح کی تکلیف نہ اٹھائیے بندہ بذریعہ ہنڈی روانہ کر دے گا زیادہ والتسلیم
بعد نیاز اشتیاق ملاقات واضح ہو کہ اس وقت بہت دیر تک پانی سے ہوتا ہے آپ کا
خیریت مطلوب حسب تحریر آپ کے چار تھان ریشمی کپڑے کے اور ایک قالین سنہری
اور ایک صندوقچہ زیور رکھنے کا اور پچیس روپیہ نقد بدست گماشتہ کے ہمراہ میں کے

روانہ کرتے ہیں جو وقت وہاں ہو تخت سب اسباب لیکر اور رسید اپنے ہاتھ
میں رکھکر روانہ کر کو تا کہ تسکین دلجمعی سے حاصل ہو فقط والسلام۔

بعد سلام و ذکر ملاقات کے واضح رائے شریف ہو بندہ کی چٹھی ملی جس سے حال خیریت کا دریافت ہوا
سے آپکا مفصل حال خیریت چاہتا ہوں اور آپ نے فرمایا تھا امرتسر میں کپڑا عمدہ
سستا فروخت ہوتا اور چھوٹی الائچی بھی وہاں سے بہت نفیس ہوتی ہے اسلئے تکلیف
دیتا ہوں کہ اچھے برانڈ کی ملونی ایک تھان ململ کا بڑھیا جس کی قیمت جو آٹھ آنہ فی گز کم ہو
اور دو تھان نینسوک چار آنہ گز کے حساب سے اور ایک تھان لٹھہ کا چار آنہ گز کا اور
پانچ روپیہ کی الائچی خرید کر ریلوے میں کسی آنیوالے معتبر آدمی کے ہاتھ یا بذریعہ سرکار
پارسل روانہ فرماویں اور باقی روپیہ جو ہو وہ بھی ہمراہ بھیجدیں ہر وقت منتظر ہوں خاطر جمع رکھے فقط

علیکم السلام والحمدللہ اینکہ چٹھی ملی کا واضح رائے عالی ہو حال آپ کو معلوم ہو کہ ان ایام میں سب نہیں
ہے جو کچھ طلب فرمایا تھا سو اسکا جواب یہ ہے کہ فی زمانہ ریلوے والے نے تو شبہا ہو رہی بہت ہیں
اور بغیر بتائے نہیں سکتا ہاں برداشت کا کام چونکہ یہ ہر جگہ چیت کی خوب لسنتہ کی یا ہو جو
کر لیں کی اطلاع دیں سو ہر ایک پر و رسیدہ ہم رہے ایک خیلی علم ہے جتنی باتیں دوسرے
دریافت ہوتی ہیں کہ ان کی خلاف در جھوٹ ہو اکرتی ہیں اسلئے ایک الجبرا علم ہے جس
ابتدا میں قیمت فقط ہم اوقات بہت بہتر ہے اور جو اقلیدس اور الجبرا آپ سیکھیں
پھر ایک کو ایسے علم میں ہو سکی لیجئے کہ اسلئے بڑی محنت سے پڑھنا
مفت ہی پڑھنا اور قانون کا بہت آپ چھوڑیں ہرگز بقیہ الفکر چونکہ سارا دن سے جھوٹ

ہی ہوا کرتے ہیں اسلئے دنیا میں ہمیشہ غصیلے خوار رہتے ہیں زیادہ والسلام

بعد سلام و علیکم کے [illegible] ملازم کی [illegible] حالی ہوا کہ آپ [illegible] ہمسایوں کی زبانی سننے میں آیا ہے کہ آپ کو غصہ بہت ہے خصوصاً خلاف مزاج امر پر تو اسقدر غصے برپا ہوتے ہیں [illegible] اکثر سنتا ہوں کہ آپ [illegible] گستاخی کر دیتے ہیں تو بسبب اسکے رنجیدہ ہوتا ہوں اسلئے مناسب ہے کہ آپ اپنے غصے کی اصلاح جلد [illegible] کریں اور [illegible] کتابیں اکثر زیر نظر رکھیں اور جس وقت آپ کو غصہ آیا کرے ایک گھونٹ پانی پی لیا کریں اور ہمت یہ سوچ لیا کریں کہ غصہ کا انجام کیا ہوگا اور اگر درگذر کرینگے تو اس سے کتنے فائدے ہونگے [illegible] کو خدا اور جہان سے [illegible] بخشش [illegible] تو صرف [illegible] ممتاز کیا اور [illegible] بھی آگ مثل [illegible] اور [illegible] غصہ سے [illegible] کا [illegible] فرق کیا [illegible] یہ رقعہ پڑھکر آپ سخت نادم ہونگے [illegible] نصیحت [illegible] معلوم ہوتی [illegible] فرمادینگے تو نہایت مفید پائینگے [illegible] زیادہ والسلام

بعد السلام [illegible] ملاقات [illegible] آپ [illegible] میں گیا تھا [illegible] معلوم ہوا [illegible] پر پہونچا تو [illegible] [illegible] اقامت [illegible] تیاری [illegible] معروف [illegible] [illegible] ملازم [illegible] معلوم ہوا کہ آپ [illegible] تشریف [illegible] دریافت کیا تو [illegible] فرمایا [illegible]

اڑاتے رہتے ہیں میں نے باعث پوچھا تو معلوم ہوا کہ کوئی سبب خاص نہ تھا سننے میں آیا ہے کہ
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب اٹھتے چلے جاتے تھے تو بزم عیش مہیا کرتے تھے اور لطف اٹھاتے
ہیں اب نوبت آ پہنچی اور آپ عیش میں کسی طرح کا خلل ڈالا دی بلکہ چند کلمات
نصیحت آمیز لکھے کہ آپ جوان ہیں یا بیٹے گا آپ کی سمع خراشی کے لئے تحریر کرتا ہوں کہ
مرزا صاحب یہ دنیا جائے سرور نہیں ہے اس کی چند روزہ زندگی بار وقتی پر مغرور نہ ہونا چاہیے
اور پھر اتفاقاً شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کے یہ شعر پڑھے ہوں گے

بسی نامور کہ زیر زمین دفن کردہ اند — کز ہستیش بروی زمین بر نشان نماند
خیری کن ای فلان و غنیمت شمار عمر — زان پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماند

بعد از سلام دعا اشتیاق ملاقات کمال تمنا ہے اور میں نے سنا ہے کہ آپ طریق تحریر
فارسی کو بہت پسند فرماتے ہیں سو حضرت صاحب اجی یہ حال ہے کہ اگلے زمانہ میں تحریر کا کام
یہ طور تھا کہ بڑے بڑے القاب اور آداب کر رسم کے عبارتیں اور مرادف الفاظ
استعمال کرتے تھے اس زمانہ میں ایسی عبارتیں لکھنا معیوب ہیں اور یہ بات تو بالکل عقل
کے خلاف ہے کہ ایسے خطوط میں ایسی عبارت جو علاوہ مضمون ہو لکھنی چاہیں اور بڑے القاب
لکھنے سے کیا فائدہ ہے سوائے اس کے کہ اور بھی بہت سے کاغذ پر الفاظ ثابت ہوا اور مکتوب الیہ کو
غرض یہ بے ہودہ صدر حمت ہوتا ہے میں نے کم کو خود سے الفاظ ہیں بہت اچھا طریق رکھا
ہے اگر آپ انگریزی چٹھی پڑھ سکتے اور اس قسم کے الفاظ کا یہ طریق ملاحظہ فرماویں
تو آپ کو لکھنے میں بڑے سے مشغول ہو جاویں نئے صاحب میر تقی بہت سے تھے

الف واو اور نون یا بے سے الفاظ انگریزی ہیں بلکہ جنید الفاظ مخفف ہیں واسطے الفاظ کے بلحاظ
مطابقت اس کی تحریر میں مفید سمجھے یا اکثر بول چال میں فقط -

السلام علیکم اور روز ملاقات میں واقع ہوا شریف ہوا ہے کہ مقتضی الیف نجومی
الگ ایک شخص ایک گھوڑا تھا اس نے جب اس سے سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ
کسی نجومی نے علم نجوم سے بتایا تھا کہ تیرا مطلب فلانے روز ہوگا اور جلد
اس کا کام ہوا اور وہ روبراہ نہ ہوا پس آپ بھی تحقیق کریں
یہ جھوٹا پیشہ دل سے علم اور تحریر دیکھتے کام چھوڑ کر نہ سکھا پیشہ اختیار کریں
اور ایسی واہیات سے لوگوں کو گمراہ نہ کریں منطق اور تحقیق فرماویں اور
لغات میں کسی کو جانتے معلوم ہوا اور بڑا بس ہی ہم ٹھہرتے ہیں کہ آسمانی ستارے یا کوئی آفتاب
خدا ہی الغیب ہیں فقط اگر آپ علم ہیئت پڑھیں تو آپ کو خوب واضح ہو جاوے کہ
علم نجوم کی بنیاد ہی غلط ہے فقط برسوں ات بلاغ یا تشدد وغیرہ [illegible]

کیفیت لکھنے کا طریق

جالندھر

بیرنگ یا پوسٹ پیڈ

بخدمت شریف مشفق مہربان منشی ہر لال صاحب نائب تحصیلدار ہم ہو کے

العارض

گوبند سہائے مقام موضع ۱۰ جون سنہ ۱۸۶۳ع

حصہ دوم عرائض نویسی

العرض نویسی عرض کرنے کا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کے سر پر لکھا جائے عرضی [illegible]

لکھکر آخر کیں نیچے سی جگہ چھوڑکر درمیان نصف صفحہ نیچے سے اپنا مطلب لکھنا شروع
کریں اور سارا عرض نیں والے نہایت تسلیم شکلیں بنا کر مکتوب الیہ کو مخاطب کر کے بعد آپکی اور درباراً
مطلب مختصر عبارت میں تسلیم کی ہالتی ہر حرف الفاظ بہت ملایم اور عاجزی کے ہوں تا کہ مدعی
بر اسکا اثر پیدا ہو چنانچہ نمونہ یہ ہے۔

غریب عالی حسب الحکم حضور عالم نبدہ نے قانون دیوانی اور فوجداری تو حفظ کرلئے
ہیں اور بندش دراز سے گورنمنٹ کے سکولوں میں پڑھاتا ہوں کئی بار جیدہ نے تمغہ بھی سونے کا
انعام میں پایا ہے اور کتب درسیہ اردو نبدہ نے سب پڑھی ہیں گو انگریزی
میں بھی اسقدر مہارت نبدہ کو حضور عالم عنایت سے حاصل ہے کہ ہر بات کر سکتا ہوں
اور کام ترجمہ انگریزی بھی اور انگریزی کام اردو میں کر لیتا ہوں حضور عالم محکمہ میں
ان ایام میں ایک عہدہ تحصیلداری کا خالی ہے اور نبدہ چونکہ روزگار پیشہ ہے اور کوئی ذریعہ
معاش سوائے نوکری کے نہیں رکھتا اور سوائے حضور عالم نبدہ کا اور کوئی نہیں ہے
لہذا عرض ہے کہ سائل امیدوار ہے کہ پرورش فرمائی جاوے۔

عرائض متعلقہ فوجداری

غریب پرور سلامت۔

خبر عالی ۱۱ جنوری ۱۸۶۲ء کو دو بجے دن کے زمیندارات ہیرا سنگھ موضع ڈسکہ تھانہ
ہیرا سنگھ مدعا علیہ کے دالان کے بیچ میں رام سنگھ وہاں سے دیکھ سو دو پہر اور کشن سنگھ
ایک طرف ... کو دیکھ ... چلانے رنگر اور گنا

زخمی ہو کر ٹھہر تلوار کی نوبت پہونچی فریقین سے کئی آدمی مجروح ہوئے اور کشن سنگھ تو
مارا گیا ہے ہوا ہے اوس کے بولا ہے ہمیں سے جاتا ہے اسلئے بمنت ہاں ہوں فقط بزبانی
حضور عالی ڈپٹی انسپکٹر کو تھانہ مجروحان کے واسطے تحقیقات اور گرفتاری مجرمان کے موقع
واردات پر روانہ کیا جاوے متعلق اسکے جو کیفیت مقدمہ ہذا اس متعلقہ چلان نمبر گزرانا
راقم انسپکٹر پولیس فلاں معرفتہ فلاں تاریخ فلاں ماہ سنہ

غریب پرور سلامت
مسمی گلاب سنگھ ساکن گوبند گڑھ نے ایک گائے مجھ سے مبلغ دس روپیہ کو
خریدی تھی پانچ روپیہ دیدی تھی اور پانچ روپیہ اوسکے ذمہ واجب الادا تھے اور وعدہ کیا تھا کہ
دس دن کے اندر روپیہ ادا کر دونگا لیکن گذرنے میعاد دس یوم کے تقاضے کو گیا تھا
تاخیر وعدہ کی اور بد معاملگی مجھکو سنکر ڈانٹ کے گالیاں دیں اور ایک لٹھ مجھے مارا
اور ایک ضرب سر پر رسید کی چنانچہ نقل حضور ملاحظہ فرمائیں امیدوار ہوں کہ
بعد تحقیقات اور ثبوت جرم مدعا علیہ کو سزا دیجاوے اسکے گواہان مفصلہ
ذیل واسطے ثبوت ہونگے موجود ہیں جس وقت حضور طلب کرینگے حاضر کرونگا
شیر سنگھ پٹواری ساکن موضع ہٰذا گرم سنگھ جٹ جیل سنگھ جٹ ساکنان موضع ہٰذا

عرضی متعلق حوالاتی

عرضی دعوی

گلاب سنگھ ولد دیال سنگھ قوم جٹ ساکن موضع تلگ ساکن تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

بنام دلہا سنگھ ولد نادہند سنگھ قوم جٹ ساکن موضع سوڈھرہ تحصیل وزیرآباد ضلع
گوجرانوالہ مدعا علیہ ہو ساہ کہ گرگئی بقیہ زمین الی سالتمام ۱۸۶۲ء بابت اراضی ٹہٹہ
مدعا علیہ واقع ٹہٹہ منتقلہ موضع رام نگر پرگنہ حافظ آباد بموجب فرد وصول باقی نوشتہ
پٹواری اور پٹہ مرقومہ بھادوں سمت ۱۹۱۹ نوشتہ وزیرآباد

غریب پرور سلامت

بنام مدعا علیہ مرقومہ بالا کے نالش کرتا ہوں کہ سیانب نالش کا یہ ہے کہ موضع رام نگر
پرگنہ فیروزآباد میں دس بسوہ ٹہٹہ مشترک نمبر ... دس بسوہ ٹہٹہ مغربی کا نمبر ۵ بہر
جھجو پل تعلقہ دار سنگھ توری وغیرہ کے منشا بالاراضی اور جمع کا بوقت تقسیم بموجب
کاغذ عدالت میں تقسیم ہوگی اور فیمابین ... بوقت ... نمبر ... روپیہ ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۰ء
میں ڈپٹی کمشنر بہادر کے عدالت میں لائی اور مدعا علیہ سنہ ۱۸۶۰ء میں اس اراضی کا پٹہ نوشتہ
فرد اور قبولیت نوشتہ اپنے کو اراضی ٹہٹہ کنارے دریا چناب واقع موضع مذکور کی
فرد ... طرف سے کم تشخیص ... اراضی ٹہٹہ قبولیت میں ظاہر کیا پختہ اراضی خزان
فلانی قابلیت کی مندرج ہے جو ... باغ غذکاری پٹواری میں لکھا
مندرجہ قبولیت کی الگی جانی ہے اور ۴۵ بیگھہ ۱۶ بسوہ پختہ زمین ناحق مدعا علیہ
کے واسطے رکھ کے کما لیتے ہیں اس پر زر لگتا نہیں لگتا ہے چنانچہ بابت فصل
خریف و ربیع سنہ ... مبلغ ... بابت ... بیگھہ ۱۶ بسوہ اراضی بمنسی خلاف
... ستھ الیمین سے ... ۱۱۸ ... بیگھہ بدید ... تفصیل ...

ایک سو ساٹھ روپیہ ۱۶۰ فصل خریف سنہ فلاں میں اور ... روپیہ فصل ربیع سنہ

مذکور میں مدعا علیہ نے وصول کئے اور ایک سو پچیس روپیہ معہ فلاں پٹواری مدعا علیہ کے

ذمہ باقی رہے سو باوجود طلب تقاضہ ادا نہیں کرتا لہذا غرض نالش پیش

کر کے امیدوار ہوں کہ مبلغ تین سو پچیس روپیہ معہ سود مدعا علیہ سے دلا پاؤں اور مدعا علیہ

نے سنہ ... میں زراعت ... اور ... وغیرہ کی اراضی مذکور میں کی ہے

نمبر	تعداد اراضی	تعداد محاصل	وصول	باقی
فلاں میں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

غریب پرور سلامت

میں مدعی دلا پانے پانسو روپیہ اصل ۵۰۰ و سود ... از روئے تمسک نوشتہ کاغذ اسٹامپ

مورخہ بیساکھ بدی سمت ۱۹۰۹ بنام ہیرا لال مدعا علیہ ولد منوہر لال قوم گوجر ساکن

ہندوال پرگنہ سیالکوٹ کے نالش کرتا ہوں بیان نالش کا یہ ہے کہ مدعا علیہ

نے بیساکھ بدی اشٹمی سمت ۱۹۰۹ کو تین سو پچاس روپیہ مجھ سے بمقام سیالکوٹ

قرض لئے اور پچاس روپیہ کا تمسک اسمی چھاجو لال گوجر موضع مذکور مرقومہ کنوار سدی

ستمی سمت ۱۹۰۲ کا لکھا ہوا کاغذ اسٹامپ جو میرے پاس موجود تھا واپس لیکر وہ

روپیہ بھی اپنے ذمہ لے لیا اور کل چار سو روپیہ اپنی طرف سے کاغذ اسٹامپ

قیمتی ... پر بوعدہ ... کل روپیہ ... دینے بمقام مذکور لکھ کر ...

اور گواہی گواہوں کے مرتب کرا دیا ... تمسک ... قریب کا ...

میں دیگر وصول چلا گیا اور کچھ بعد دیہات سے پھر آیا بیتے سے تقاضا کیا تو ہزار دقت
دقت سے ادا کی پچیس روپیہ تاریخ اٹھارہ سدی پنجمی سمت ۱۵۰ میں وصول دیکر ذکر منک پر
وصول لکھا دی باوجود تقاضے ہر اور کچھ وصول نہیں ہوا اسلیے ہیں عاجز تادہندہ سے
مدعا علیہ سے تنگ ہو کر یہ عرضی ناکشی بدعوی ۱۵ پانسے ماصہ سو بحساب فی صدی ایک روپیہ
ماہانہ سود کے صاحبان بنام مدعا علیہ هم گذرانتی امیدوار ہوں کہ مطابعہ تحقیقات اور انصاف فرماکر
مع سود آجکی تاریخ تک مدعا علیہ سے دلوادیں اصل ماصہ ارقام۔

عرضی فدوی فلانے بن فلانے ساکن فلانے

باب دوم

اسمیں چند کاغذات سرکاری دفتر درج ہیں جو کچہری میں لکھے جاتے ہیں

پروانہ

زمانہ سلف میں پروانجات میں ہر ایک عہدہ دار کا لقب بہ نظر حیثیت اور رتبہ
درج کیا جاتا تھا پھر القاب طویل چھوڑ کر مختصر القاب تجویز ہوئے تھے سو حکام یکے
نے بالکل رواج بھی سرکار دربار میں چھوڑ دیا ہے اور صرف بنام تحصیلدار تعلقہ فلانے
وغیرہ کی سرکاری کاروبار میں لکھا جاتا ہے مگر جبکہ تبدیلی یا تقرری کا پروانہ دیا جاتا ہے تو لقب
مقرر کرکے لکھا جاتا ہے اسواسطے چند القاب اسجگہ پروانجات کے بلحاظ عہدہ داران زمانہ
حال کے نقشہ ہذا میں سے لکھے جاتے ہیں۔

نقشہ القاب پروانجات

عہدہ تحصیلدار رسد رفعت و عوالی مرتبت شکر اللہ صاحب تحصیلدار پرگنہ فلاں بعافیت باشند

ڈپٹی انسپکٹر پولیس شجاعت و شرافت دستگاہ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی شہر انبالہ بعافیت باشند

مدرس اول فضیلت مآب کمالات اکتساب مولوی فلاں بعافیت باشند

حکیم حکمت شعار طبابت آثار حکیم فلاں بعافیت باشند

پروانہ

بنام تحصیلدار پرگنہ فلاں ضلع فلاں

بعد ملاحظہ عرضی تمہاری معروضہ ۱۱ دسمبر ۱۸۸۲ء تم کو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ایک
ہزار روپیہ علاقہ میں سے باقی رہنا ظاہر کیا ہم تاکید کرتے ہیں لکھا جاتا ہے لازم ہے کہ زر مذکور
جلد تر ہمراہی مالگذاران وصول کرکے بمیعاد قسط دوم عمل میں لاؤ اور آئندہ مستوجب ہرگز
تاکید کرو کہ زر قسط باقی نہ رہنے پاوے فقط تاریخ ۳ جنوری سنہ ۱۸۸۳ء

دستخط حاکم — مہر کچہری

حکمنامہ

بنام مالگذاران موضع نگر کوٹ پرگنہ فلاں ضلع فلاں

تمکو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال بمیعاد پندرہ روز کے خزانہ
تحصیل میں داخل کرو تاکید جانو تحریر تاریخ ۱۶ اگست سنہ ۱۸۸۲ء حوالہ چپراسی قربان
بن فلاں بلا طلبانہ

دستک لکھنے کا طور

دستک

بنام مالگذاران موضع نور پور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیار پور آنکہ باوجود القصر سرکار
حکمنامہ تم نے ایک ہزار روپیہ بابت قسط دوم حاصلات ادا نہیں کئے بینا بریں
تمہارے نام جاری ہوتی ہے لازم ہے کہ مبلغ مذکور فوراً خزانہ تحصیل میں داخل کرو ورنہ موجب
حوالہ چپراسی تحصیلی بمیعاد ۳ یوم فی یوم ۲ طلبانہ

مہر

مطالبہ بابت موضع نور پور پرگنہ گڈھ شنکر ضلع ہوشیار پور بابت فصل خریف ۱۹

نمبر دستک	نام موضع	نام نمبردار	تعداد روپیہ	تاریخ اجرائے دستک	تاریخ و نام چپراسی	تاریخ ادائیگی	دستخط
۶	نورپور	کانو بدھا	ایک ہزار عہ	یکم جنوری	کالو	یکم جنوری	کالو
			عہ کالو	بدھا	بدھا	سنہ ۲۳	بدھا
			ما عہ میزان				

العبد العبد العبد العبد العبد

تحصیلدار پیشکار سیاہہ نویس قانونگو خزانچی

اطلاعنامہ لکھنے کا طریق

ٹھاکر داس مدعی ولد امید رائے قوم نقالہ بنام موہن لال مدعا علیہ ولد گنگارام
قوم گوجر ساکن شاہدرہ پرگنہ و ضلع لاہور۔

دعویٰ مبلغ ۱۰۰ سکہ شاہی زر اصل معہ سود بموجب تمسک نبشتہ کاغذ اشٹامپ مرقومہ ۲ نومبر ۱۸۵۷ء

اطلاعنامہ

بنام مدعا علیہ مذکور بھیجا ہے

جو کہ مدعی نے عرضی نالشی یا دعویٰ مرقومہ بالا بنام تمہارے اس محکمہ میں پیش کی ہے اس واسطے یہ اطلاعنامہ حسب منشاء ضمنہ ۲ قانون ۸ بابت ۱۸۵۷ء بنام تمہارے جاری ہو کر لکھا جاتا ہے کہ اگر تم اطلاعنامہ پر رسید اطلاعیابی اپنی لکھ کر اندر میعاد مذکورہ حاضر ہو کر جوابدہی نہ کرو گے تو مقدمہ بہ تجویز یکطرفہ فیصل کیا جاوے گا۔ المرقوم ۱۵ مئی ۱۸۸۰ء

اشتہار

بدھو ولد سدھو قوم بھٹ مدعی بنام فلانے مدعا علیہ ولد فلانے
ساکن موضع کنجروڑ ضلع و پرگنہ فلانے نمبردار موضع فلانے
دعویٰ مبلغ ۱۰۰ سکہ شاہی زر اصل معہ سود
بموجب تمسک نبشتہ کاغذ اشٹامپ مرقومہ تاریخ فلانے ماہ فلانے سنہ فلانے
حکم اشتہار کچہری صاحب جج ضلع فلانے

اس مقدمہ میں رپورٹ اطلاعنامہ سے ثابت ہوا کہ تم اطلاع دہندہ کو نہیں ملے اور اطلاعیابی تمہاری اطلاعنامہ پر ثبت نہیں ہوئی اس واسطے یہ اشتہار جاری ہوا

پندرھویں روز تک حسب دفعہ ۱۳ ضمن (د) ایکٹ ۱۸۶۱ء تمہارے نام یہ جاری ہو کر لکھا جاتا ہے کہ اس
پندرھویں روز کے اندر حاضر محکمہ ہذا کے اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی مقدمہ کی کرو ورنہ مقدمہ تجویز ایک
طرفہ فیصل کیا جاویگا مرقومہ ۱۵ جنوری ۱۸۶۳ع

قبالہ نیلامی

اس قبالہ کے اور کاغذ بھی بیع الیکہ مکان یا زمین معہ حصص البتہ کسکی ملکیت سے تھے اب
کسکی نام ہیں اور کتنے روپیہ پر چھوٹے اس ملک کو اختیار ہے ایک نقرہ یہ

ابتک بیع مکمل ہے تاریخ روز شنبہ — دستخط حاکم — مہر نیلام کس نے لیے ہیں
مہر حاکم کچہری — واضح ہو کہ ایک دوکان پختہ خشتی واقع آباد گلی

جسکی چار حدیں اس تفصیل سے ہیں شرقی بدھو علی کی دکانیں سے ملتی غربی
سڑک آم جنوبی ہم کھ کے مکانے - شمالی کوچہ نافذ ملکیت بدھو علی ولد شیخ
ابراہیم کہ جو بابت اجرا ڈگری بنے عدالت دیوانی محکمہ جج آف اسمال کاز کورٹ جاری
ہوکر ۲ ستمبر ۱۸۶۲ع کو قرق ہوئی اور بعد تعمیل حکم قانونی بتاریخ ۱۸۶۲ع کو علانیہ مجمع
عام میں نیلام ہوئی اور شیخ عتیق اللہ ساکن دہلی ولد ... سو روپیہ کو
خریدی اور سرکار میں روپیہ داخل کردیا حسبقدر رسید علیحدہ ہو دیوے گی والکنگ کی
ملکیت تھا اب خریدار نیلام کی طرف منتقل ہوا اور خریدار نیلام مذکور اسپر تیاگ منتقل
مالک سابق کی مستقل اور اسکے بیچ ڈالنے اور گرو رکھنے کا مختار کامل
جانے مرقومہ ۳۰ جنوری ۱۸۶۳ع فقط -

ضامنی

جس ضمانت میں یہ اقرار ہو کہ اس شخص کو حاضر کردونگا وہ حاضر ضامنی کہلاتی ہے اور مال ضامنی میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر فلانے شخص سے اسقدر روپیہ وصول نہ ہو تو اسکی ادا میں متکفل کرونگا اور فعل ضامنی میں یہ ضمانت ہوتی ہے کہ اس سے یہ فعل وقوع میں نہ آئیگا اور اگر ایسا کام ہوگا تو اسکا ضامن میں ہوں جو سزا یا جرمانہ مقرر کیا جاوے مجھ پر ہوگا

مال ضامنی

میں جو شیخ عتیق اللہ ولد شیخ حبیب اللہ ساکن موچی دروازہ لاہور کا ہوں جو کہ امانت خان ساکن بھاٹی دروازہ نے ایک مکان خیر بابی ضلع ... اور عدالت سے حکم ہوا ہے ضمانتی لیکر ڈگری جاری ہو سو میں ضامن ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ اگر اپیل میں ڈگری بحال رہے تو جتنا روپیہ صرف ہوگا بلا عذر ادا کرنیکا ذمہ دار ہوں اور موضع تورا جو میری جائداد ہے اس ضمانت میں مکفول کرتا ہوں جب تک کہ مقدمہ اپیل کا فیصلہ نہو اسکو بیع یا رہن نہ کر سکونگا فقط

دوسرا طرز

فلانے شخص نے جو ہزار روپیہ کے گیہوں فلانے شخص سے قرض خریدے ہیں اسکا ضامن میں ہوں اقرار کرتا ہوں کہ اگر بمیعاد اسقدر روپیہ ادا نہ کرے گا تو میں ادا کرونگا

حاضر ضامنی

بدعویٰ جو حلف دروغی زید ماخوذ ہوا ہے اور اسکی حاضر ضامنی مطلوب ہے میں اقرار

ضامن ہوکر اقرار کرتا ہوں کہ جب بدھو مل کو عدالت میں طلبی ہوگی ملزم حاضر کر دونگا
اگر میں حاضر نہ کر دونگا تو اسکی خود جوابدہی کرونگا۔

فعل ضامنی

بدھو مل قمار باز بیٹا بکری لال کا میں اسکے فعل کا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ آئندہ اس
سے کبھی ایسی حرکات ناشائستہ نہ ہوگی اور اگر ہوگی تو جوابدہی اسکی میرے ذمہ ہوگی

مرقومہ ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۰۴ع

العبد گواہ شد گواہ شد

فارغخطی

مینکہ بدھو مل ساکن لاہور رقم ہوں جو کہ میں نے اور بھاڑا لال سے بابت ٹھیکہ سرائے
دم حساب کتاب لین دین جو کہ تھا آج کیا اور اسکی بالمواجہہ سارا حساب کتاب سب
طے ہوا جو کچھ روپیہ میرا انکے ذمہ نکلا سو انسے اصول و سیاق کر لیا اب کچھ باقی
نہیں رہا اور نہ حساب و کتاب میں مجھے انکا غلط و تفرقہ پایا اس واسطے یہ
فارغخطی لکھدی ہے تاکہ سند رہے مرقومہ ۲ ستمبر ۱۹۰۴ع

راضی نامہ

مینکہ الہی بخش ولد ... ساکن لاہور کا ہوں اقرار کرتا ہوں
جو کہ میرے الہی بخش مدعا علیہ کے نام پر پچاس روپیہ قرضہ کی نالش عدالت میں مدعا علیہ
نہ کچھ روپیہ بیکی باقی کا اقرار کر کے مجھے راضی کر لیا اسواسطے یہ راضی نامہ لکھدیا مرقومہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۶ع

باب چہارم

اسمیں وے کاغذات ہیں جو معاملات دنیاوی میں کام آتے ہیں

مہر نامہ

یعنی وہ کاغذ مسلمانوں میں یہ دستور ہے جب نکاح کرتے ہیں تو ایک مہر کا کاغذ
عورت کو لکھ دیتے ہیں اسکو کاغذ مہر کہتے ہیں اور روپیہ مہر درج ہوتا ہے اور اقرار نکاح کا ہوتا ہے گویا
یہ ایک سند نکاح ہے اور عورت اس سند پر نالش کرکے مہر لے سکتی ہے (نقل)
اقرار اسکا و صحیح اپنی درستی عقل میں یہ کہ الٰہی کرم ولد الٰہی بخش نے شہر ملک الٰہی کے
رہنے والا ہیں اقرار کرتا ہوں کہ نسبت مسماۃ ... ساکن قصبہ مذکور کو بعوض مہر ... اور
روپیہ ... نصف معجل اور نصف موجل بموجب رسم شرع شریف ... نکاح میں
لایا ہوں اور مسماۃ مذکورہ کی طرف سے محمد خان وکیل مطلق تھا اوسنے روبرو شیخ نصراللہ ... کے
جو گواہ ہیں صحیح گواہان مطلوبہ کے مسماۃ مذکورہ نے برضا و رغبت خود میرے نکاح میں آنا
منظور کیا ہے ... موافق شرع ... گواہی اور وکیل مطلق ...
... مسماۃ مذکورہ اپنے نکاح میں لایا اور یہ کلمے بطور مہر نامہ لکھدیا تحریر
تاریخ ۱۳ رجب ۱۸۶۲ع مہر قاضی ... پر اور گواہان کے گواہی نیچے لکھنی چاہیے۔

بیع نامہ

میں جھنڈا ولد احمد ... قوم کھتری رہنے والا لاہور کا ہوں جو ... ایک حویلی واقع بستی دروازہ

پہر بیعنامہ لکہدیا کہ سند رہے اور بیت قطعہ پہلے دستاویزات الف نمبر کو بتک بہی ہمراہ ہیں
بابت جملہ آراضی ہیں خریدار مذکور کو سپرد کردیئے ہیں المرقوم ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۶۵ ع

گواہ شد   گواہ شد   گواہ شد

بابو گوپال سہاے پڑوسی   بابو سلام حسین پڑوسی   نظام الدین رفیع خان رودی

ہبہ نامہ

مینے جمنا داس بیٹا سالگ رام ذات قوم کہتری رہنے والا الہ آباد کا ہوں بہ ہوش بحالت صحت وثبات عقل بلا جبر و اکراہ کسی کے برضا و رغبت خود اسبات کا اقرار کرتا ہوں کہ موازی ایک بیگہ زمین مع چار دیواری حدود مندرجہ ذیل مذکور الذیل الہ آباد محلہ جات کی مشتہر میں واقع ہے ملکیت مملوکہ مقبوضہ بلا شرکت غیرے ہے اور آج تک میرے قبضہ میں ہے اب وہ تمام زمین اور سب حقوق داخلی و خارجی کیمیت لالہ کنہیا لال کو جو خوب رکہتا ہے بخوشی تمام ہبہ کرکے دخل بخشی کی چنانچہ زمین مذکور اپنے قبضہ سے باہر کرکے موہوب الیہ کو دیدی اگر کچھہ میں کبھی اسکا دعوی کروں تو جہوٹا ہوں اسواسطے یہہ چند کلمے بطور ہبہ نامہ لکہدیئے کہ سند رہے اور وقت ضرورت کے کام آوے ۔ تحریر بتاریخ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۸۱ ع

رہن نامہ

بحالت صحت تندرستی حواس اقرار کرتا ہوں کہ سردار جودہا سنگہ ولد نونہال سنگہ ساکن ٹانڈہ کو موازی ۸۰ بیگہ اراضی جو ... کی جگہ واقع ہے اور میری ملک و میرے قبضہ میں ہے اور اسکی آمدنی ۸۰ روپیہ سالانہ ملتے ہیں ... اس زمین کے چاروں حدود

اور تمام حقوق داخلی و خارجی بعوض مبلغ [illegible] روپیہ سکہ رائج الوقت لچھمن سنگھ ولد [illegible]
ساکن لاہور قوم کہتری کے پاس [illegible] برس میعاد پر گروی رکھدی ہے اور سب روپیہ
اپنے قبضہ میں لے لیا اور اقرار یہ ہے کہ [illegible] برس تک جو جنس زمین میں پیدا ہوگی وہ مالک
مالک [illegible] تھے اور ہم [illegible] بات قبول کی اور زمین [illegible] ہم سب [illegible] جو اس
زمین میں پیدا ہوتی ہیں اپنا قبضہ کر لیا اور اس زمین کی کل پیداوار [illegible] قبضہ دعوی
نہیں اور اگر میعاد پر [illegible] روپیہ [illegible] تو یہ زمین ہماری [illegible] ہو جاویگی پھر مجھکو کچھ دعوی اس
زمین پر [illegible] اسواسطے یہ [illegible] بطور رہن نامہ [illegible] لکھدیا کہ سند رہے تحریر تاریخ [illegible] دسمبر [illegible]ع

تفصیل زمین مرہونہ حدود یہ ہے

شرقی — حد [illegible] رام [illegible] زمین سے
شمالی — حد [illegible] رام [illegible] زمین سے

غربی — حد [illegible] زمین سے
جنوبی — حد [illegible] زمین سے

تمسک

[illegible] سنگھ راجا رام ولد [illegible] قوم کہتری ساکن [illegible] ہوں جو کہ آٹھ روپیہ سکہ رائج الوقت
جس کے نصف چار سو روپیہ ہوتے ہیں [illegible] ایک روپیہ فیصدی سود پر
قرض لیکر اپنے خرچ میں لایا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ سب روپیہ معہ سود ایک روپیہ سیکڑہ کے دام
[illegible] ایک برس میں [illegible] بطور قسط [illegible] ایک [illegible]
عذر [illegible] اسواسطے یہ تمسک لکھدیا کہ سند رہے تحریر تاریخ [illegible] ماہ [illegible] سنہ [illegible]

گواہ [illegible] گواہ [illegible] گواہ [illegible]

پٹہ و قبولیت

میں گالے ولد سجانا کاشتکار موضع کاہوگی کا ہوں

بنام سلطان نمبردار موضع کاہوگی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ جو تم نے مجھ سے درخواست کی ہے پانچ بیگہ
زمین نمبری ۳۳ واقع موضع کاہوگی حسب خواہش کا اوپر قرار ساڑھے تین روپیہ سالانہ پر پانچ برس
کے لئے اسکی کاشت دی اور یہ ٹھہرا نصف روپیہ فصل خریف اور نصف فصل ربیع میں
مجھکو دینا ہوگا اگر قول قرار کو توڑو تو ڈپٹی کمشنر صاحب کچہری میں نالش کر کے
پٹہ ہیچ کم روپیہ وصول کرا دینے کے بھی حقدار ہونگے تو اسکو بیدخل بھی کرا دیں
اسواسطے یہ پٹہ لکھدیا ہے کہ بروقت کام آوے۔

قبولیت

میں گالے ولد سجانا ساکن موضع کاہوگی پرگنہ شیخوپور کا ہوں تم نے جو مجھے پانچ بیگہ
زمین مزروعہ نمبر ۳۳ واقع موضع کاہوگی پرگنہ شیخوپور ضلع گوجرانوالہ سلطان خان
نمبردار موضع مذکور نے اپنی کاشت میں دی اور اقرار کیا ہے بیچ کم نصف روپیہ فصل خریف
اور نصف فصل ربیع میں ادا کرتا رہونگا اور جو ادا نہ کرنے کا تو نمبردار مذکور سرکاری میں
نالش کر کے جس وقت چاہے اپنی زمین بیدخل کر دے اسواسطے یہ قبولیت لکھدی ہے کہ سند
رہے اور بوقت ضرورت کام آوے تحریر تاریخ ۱۰ جون سنہ ۱۸۶۹ع

رسید

میں بدھو مل ولد بادھو ساکن بھائی دروازہ کا ہوں جو کہ اقرار روپیہ بابت فروخت

اناج جو میرا فلاں کاشتکار کے ذمہ لینے تھا سو آج اس سے وصول ہو گیا کچھ باقی نہ رہا
اب مجھکو اس سے کچھ دعویٰ نہ ہوگا اسواسطے یہ رسید لکھدی کہ سند ہووے۔

المرقوم ۱۰ جنوری ۱۸۶۴ء

جو کسی اہل غرض کی طرف سے ہو اسکا نمونہ یہ ہے

رسید

باعث تحریر آنکہ

اسقدر روپیہ بابت فلاں معاملہ فلاں شخص سے آج کے روز بیت میں نے وصول
پایا ہے تمام وصول ہو گیا کچھ باقی نہیں رہا۔ تحریر تاریخ سنہ فلانے

العبد
فلانے

وصیت نامہ

من آنکہ فلاں ابن فلاں کا ہوں

عوارض سے بیمار ہوں اور زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے کہ اپنی اپنی آرزو
اور جائداد کا اپنی حین حیات میں بندوبست کرتا ہوں اسلئے جو شرعی
تقسیم ہے کیا جاتا ہے اسقدر فلاں کو اور اسقدر فلاں کو اور اسقدر خیرات میں دیا جاوے
وغیرہ وغیرہ بھی اسی طرح سے جیسا انتظام جس کسی کا لکھنا منظور ہو لکھ سکتا ہے فقط

تمام شد

بقلم سید برکت علی شاہ کاتب موضع ... پنجاب
جنوری ۱۹۱۲ء